Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. IInd Sem, Paper 7th
7. Title/Heading of e-content : SULAH HUDAIBYA
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

30.07.2020

صلح حدیبیہ

M.A. IInd Sem, Paper 7th

اہل قریش نے جب مسلمانوں پر مکہ کی زیارت کی پابندی لگا دی تو حضرت محمدؐ نے اس کے تصفیہ کے لئے حضرت عثمانؓ بن عفان کو مکہ روانہ کیا تاکہ اس کا حل نکل سکے۔ اہل قریش نے حضرت عثمانؓ کی بڑی خاطر مدارت کی اور کہا کہ تم کعبہ کی زیارت کر سکتے ہو۔ حضرت عثمانؓ نے کہا کہ جب تک رسولؐ خدا نہیں آئیں گے میں زیارت نہیں کر سکتا۔ یہ سن کر اہل قریش برافروختہ ہوئے اور حضرت عثمانؓ کو دس ہمراہیوں کے ساتھ مکہ میں روک لیا۔ چنانچہ جب حضرت عثمانؓ واپس نہ پہنچے تو مسلمانوں کے درمیان یہ افواہ پھیل گئی کہ حضرت عثمانؓ کو اہل قریش نے قتل کر دیا ہے۔

جب حضرت محمدؐ کو یہ خبر ملی تو انہوں نے تمام مسلمانوں کو ایک بڑے درخت کے نیچے جمع کیا۔ آپؐ نے مسلمانوں کے مجمع سے یہ فرمایا کہ میں نے آپ لوگوں کو یہاں اس لئے جمع کیا ہے کہ آپ لوگوں سے یہ اقرار لوں کہ پیغمبرؐ اسلام کے حکم پر بے چون و چرا عمل کریں گے اگرچہ وہ حکم آپ کی خواہش اور عقل کے خلاف ہو۔ تمام مسلمانوں نے آپؐ سے اس بات پر بیعت کی اور اسی بیعت کو اللہ عزوجل نے قرآن مجید میں بیعت الرضوان سے موسوم فرمایا۔ جب قریش کو اس معاملہ کی خبر ملی تو وہ بہت ڈر گئے۔ انہیں یقین ہو گیا کہ اب لڑائی ضرور ہوگی اور پہلے کی طرح انہیں شکست ہوگی۔

اور ممکن ہے کہ شہر پر قبضہ کر لیں۔ چنانچہ انہوں نے حضرت عثمان رض کو فوراً رہا کر دیا۔ وہ مکہ سے حدیبیہ چلے گئے۔ حضرت عثمان رض نے آپ کے پاس پیغام بھیجا کہ مکہ والے آپ ص سے گفتگو کرنے کو تیار ہیں۔ حضرت محمد ص کی رضامندی پر حضرت سہیل بن عمرو کی کارکردگی میں ایک وفد حاضر ہوا۔ حضرت سہیل نے ایک تقریر کی اور مندرجہ ذیل شرطوں پر صلح ہو گئی:

(1) مسلمان اس سال حج اور عمرے کو نہ آئیں (2) اگلے سال آئیں اور تین دنوں سے زیادہ مکہ میں نہ ٹھہریں اور ان کے پاس ایک تلوار کے سوا کوئی اور ہتھیار نہ ہو (3) اگر کوئی ہمارا آدمی ہماری اجازت کے بغیر آپ ص کے پاس چلا جائے تو آپ ص اسے واپس کر دیں لیکن آپ ص کا آدمی اگر ہمارے پاس آئے گا تو ہم واپس نہیں کریں گے۔

پیغمبر اسلام ص نے ان شرطوں کو منظور کر لیا مگر حضرت عمر رض کو یہ خیال گزرا کہ قریش کی خودغرضی اور مکاری اس معاہدے سے عیاں ہے۔ صلح حدیبیہ کی چوتھی شرط کے نقص کی جانب آپ نے حضور اکرم ص سے رجوع کیا۔ آپ ص نے فرمایا کہ اس میں کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ قریش کا کوئی آدمی ہمارے پاس آئے گا تو وہ مسلمان ہو کر آئے گا اور ہم اسے واپس کر دیں گے اور اللہ اس کا حافظ و مددگار ہوگا اور میرا آدمی جو قریش کے پاس جانے کا وہ دین سے خارج ہوگا۔

صلح حدیبیہ کے چند دنوں بعد مکہ والوں کا ایک وفد آپ ص سے ملنے آیا اور انہوں نے صلح کی آخری شرط کو منسوخ کرنے کی درخواست کی کیونکہ حضرت ابوبصیر رض چند لوگوں کے ساتھ مدینہ آ گئے تھے آپ ص نے واپس کر دیا مگر انہوں نے ایک کو قتل کر دیا اور دوسرا بھاگ گئے۔ حضرت ابوبصیر عیص نامی مقام پر جا ٹھہرے اور مکہ کے

تجارتی قافلوں کو لوٹنا اور پریشان کرنا شروع کر دیا۔ ان کے پاس
تقریباً تین سو مسلمانوں کی جماعت ہوگئی۔ یہ وہ مسلمان تھے جن کو
مکہ والے ظلم و ستم کا نشانہ بناتے تھے۔ مکہ والوں کے مظالم سے
تنگ آکر یہ مدینہ نہ گئے بلکہ حضرت ابو بصیرؓ کی جماعت میں
شامل ہو گئے۔ یہی وجہ تھی کہ اہل قریش پیغمبر اسلام کی
خدمت میں چوتھی شرط کی منسوخی کے لئے حاضر ہوئے۔ حضرت
محمدؐ نے درخواست منظور کر لی اور حضرت ابو بصیرؓ کو یہ پیغام بھیجا
کہ وہ مدینہ اپنی جماعت کے ساتھ آجائیں۔ جس وقت یہ حکم
پہنچا حضرت ابو بصیرؓ نزع کے عالم میں تھے۔ انہوں نے حکم نامے کو
سر آنکھوں سے لگایا اور معبود حقیقی سے جا ملے۔

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course: M.A. IInd Sem, Paper 7th

Title/Heading of E-content: SULAH HUDAIBIYA

WhatsApp No. 9431632576